سوال

(189) کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہو کر لئ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہو کر قرآن شریف پڑھنا درست اور جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاس قبل دفن کرنے کے یا قبر پر دفن کرنے کے بعد مجتمع ہو کر قرآن کریم پرھنا درست نہیں یہ بطریقہ آنحضرت ﷺ، صحابہ کرام، تابعین عظام، اتباع تابعین کے زمانہ میں نہیں تھا۔ ایصال ثواب کے لیے اجتماع کر کے قرآن پڑھنے کو علمائے شافعیہ و حنفیہ نے بھی مکروہ بدعت لکھا ہے۔ مولوی عبد الحق صاحب رحمہ اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں، وعادت ہنود کہ برائے میت جمع شوند قرآن خوانند وختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آں ایں مجموعہ بدعت است (مدارج النبوة)

((وقال الشیخ علی المتقی صاحب کنز العمال الاول الاجتماع للقراۃ بالقرآن علی المیّت بالتحصیص فی المقبرۃ والمسجد او البیت بدعۃ مذمومۃ انتہیٰ وقال المجد فی سفر السعادت ص ۴۷ وکان یقرأ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الزیادۃ من انواع الدعاء الذی کان یقرأ فی صلوۃ المیت کانت العادۃ ان یعزی اھل المیت ویأمرھم بالصبر ولم تکن العادۃ ان یجتمعوا للمیّت ویقراء ولہ القرآن ویختموہ عند قبرہ ولا فی مکان اخسر وھذا المجموع بدعۃ مکروہتہ)) (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 352

محدث فتویٰ